ہفتہ 14 ستمبر 2002ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 14 ستمبر 2002ء 6 رجب 1423 ہجری - 14 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 210

ضبط نفس

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ
آنحضرت ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا - اگر آپ کو کھانے کی طلب ہوتی تو کھالیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی حدیث نمبر 3299)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود بیت الدعا سے باہر تشریف لائے اور چارپائی پر بیٹھ گئے - مجھ سے فرمایا کہ مولوی سید سرور شاہ صاحب سے کہہ دیجئے کہ کچھ کھانا ہمارے لئے یہیں لے آئیں - میں نے جا کر عرض کر دیا - اس وقت ہم لوگ کھا کر فارغ ہی ہوئے تھے - مشکل سے دس منٹ گزرے ہوں گے - کھانا کچھ باقی نہ تھا - مولوی سید سرور شاہ صاحب کا چہرہ سفید پڑ گیا - وہ ایک چھوٹے سے پیالے میں دودھ اور تین توس اور ایک طشتری شکر لے کر آئے منہ اترا ہوا اور بہت ہی مغموم تھے - عرض کیا کہ حضور اس وقت کچھ اور نہیں رہا - مجھے سخت حیرت ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کے لئے کھانا نہ رکھا جائے - حضور نے نہایت تشکر کے ساتھ .... دو توستوں کا گودا نکال کر شکر سے لگا کر کھالیا - تیسرا کچھ جلا سا ہوا تھا اسے چھوڑ دیا - اور پانی پی لیا - اس وقت مجھے خیال ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھول اسی لئے ڈالی کہ حضور کا صبر و شکر اور مرتبہ دنیا پر ظاہر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/ اکتوبر 99ء)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں۔
بعض دفعہ تو دیکھا گیا کہ آپ صرف سوکھی روٹی کا نوالہ ڈال لیا کرتے تھے اور پھر انگلی کا سرا شوربے سے تر کر کے زبان سے چھوا دیا کرتے تھے تا کہ لقمہ نمکین ہو جائے پچھلے دنوں جب آپ گھر میں کھانا کھاتے تھے تو آپ اکثر صبح کے وقت مکی کی روٹی کھایا کرتے تھے اس کے ساتھ کوئی ساگ یا صرف لسی کا گلاس یا کچھ مکھن ہوا کرتا تھا یا کبھی اچار سے بھی لگا کر کھالیا کرتے تھے - آپ کا کھانا صرف اپنے کام کے لئے قوت حاصل کرنے کے لئے ہوا کرتا تھا نہ کہ لذت نفس کے لئے - بارہا آپ نے فرمایا کہ ہمیں کھانا کھا کر یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ کیا پکا تھا اور ہم نے کیا کھایا - ہڈیاں چوسنے اور بڑا نوالہ اٹھانے - زور زور سے چپڑ چپڑ کرنے - ڈکاریں مارنے یا رکابیاں چاٹنے یا کھانے کے مدح و ذم اور لذائذ کا تذکرہ کرنے کی آپ کی عادت نہ تھی - بلکہ جو پکتا تھا کھالیا کرتے تھے۔

(سیرۃ المهدی حصہ دوم ص 131 نمبر 444)

مرکز سے تعلق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-
''الفضل ہمارے سلسلہ کا بڑا اہم آرگن ہے اس کی طرف توجہ کرنی چاہئے .... دوستوں کو چاہئے کہ الفضل کی اشاعت کی طرف توجہ کریں کیونکہ مرکز کا آرگن اگر پہنچتا رہے تو مرکز سے تعلق قائم رہتا ہے''
(الفضل 3 جون 1961ء)

جنت کے حصول کا ذریعہ

ایک مشہور حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے انگوٹھے سے ملحقہ دو انگلیوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا:-
''جس طرح یہ دو انگلیاں باہم اکٹھی ہیں اسی طرح جنت میں یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں اکٹھے ہونگے۔''
(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے۔
فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں - مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا - آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعاگو ہونگے - دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے - آمین
(ناظر امور عامہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1934ء (3)

8 اگست حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا ولیمہ ہوا۔

25 اگست حضور نے قادیان میں دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ کا افتتاح فرمایا۔

6 ستمبر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب حصول تعلیم کے لئے انگلستان روانہ ہوئے۔ حضور نے 30 صفحات پر مشتمل ہدایات لکھ کر دیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اس موقع پر نظم لکھی۔

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

آپ بذریعہ بحری جہاز 22 ستمبر کو لنڈن پہنچے۔

6 ستمبر حضور نے مرکزی عہدیداروں کو مہمانوں سے اٹھ کر ملنے اور سلام میں پہل کرنے کی تلقین فرمائی۔

14,13 اکتوبر لیگوس نائیجیریا میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

17,16 اکتوبر حضور کا سفر فیروز پور۔

21 تا 23 اکتوبر قادیان میں احرار کی کانفرنس موضع رجاوہ میں منعقد ہوئی اس موقع پر حکومت پنجاب نے غیر منصفانہ طرز عمل کا مظاہرہ کیا۔ جس کے خلاف حضرت مصلح موعود نے شدید قانونی احتجاج کیا اور بالآخر حکومت کو اپنی غلطی ماننا پڑی۔

29 اکتوبر حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میر مہدی حسین صاحب آنریری مربی کی حیثیت سے ایران تشریف لے گئے۔

31 اکتوبر حضرت ملک نورالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

10 نومبر حضرت حکیم محمد الدین صاحب گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

20 نومبر جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل 'دارالاقامۃ' کا حضور نے افتتاح فرمایا۔

30,23 نومبر، 7 دسمبر حضور نے تین خطبات میں تحریک جدید کی سکیم تفصیلی طور پر بیان کی۔ اور 16 دسمبر کے اعلان میں اسے تحریک جدید کے نام سے موسوم کیا۔ ابتداء میں تحریک جدید کے 19 مطالبات بیان فرمائے۔ جماعت نے ان پر والہانہ طور پر لبیک کہا۔ آغاز میں یہ تحریک 3 سال کے لئے تھی۔

24 نومبر تحریک جدید کے سب سے پہلے واقف زندگی کارکن مرزا محمد یعقوب صاحب تھے۔ 24 نومبر کو حضور نے چوہدری برکت علی خان صاحب کو فنانشل سیکرٹری مقرر کیا جو یکم اپریل 1958ء کو ریٹائر ہوئے۔ بعد میں یہ عہدہ ''وکیل المال'' کے نام سے موسوم ہوا۔

27 نومبر محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے نیروبی میں مستقل مشن قائم کیا۔

نومبر کبابیر میں احمدیہ پریس کا قیام۔ یہ بلاد عرب میں پہلا احمدیہ پریس تھا۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ 575 افراد نے بیعت کی۔

متفرق

— جماعت نے یونیورسٹی کمیشن کے سامنے ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں پنجاب یونیورسٹی کی اصلاح کے لئے قیمتی مشورے اور تجاویز تھیں۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر (46)

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

میں کامیاب ہوگیا

رعل، ذکوان اور عصیہ و بنی لحیان کے قبائل نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ انہیں دشمن سے خطرہ ہے کچھ مدد بھجوائیں اور آپ کے یہ لوگ ہمارے قبائل میں اسلام کا پیغام بھی پہنچائیں گے۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے ستر حفاظ کو اس مہم پر روانہ فرمایا۔ یہ مسکین اور عبادت گزار لوگ تھے جو دن کو جنگلوں سے لکڑیاں کاٹ کر اپنے کھانے دانے کا انتظام کرتے اور راتیں عبادت میں گزارتے تھے۔ جب یہ صحابہ بئر معونہ پہنچے تو ان قبائل نے جنہوں نے دعوت دے کر صحابہؓ کو بلوایا تھا بدعہدی کرتے ہوئے ان تمام صحابہؓ کو نہایت بیدردی سے شہید کر دیا۔

بئر معونہ کے اس واقعہ میں شہید ہونے والے ستر صحابہ کے سردار حضرت حرام بن ملحان انصاریؓ تھے۔ ان کی شہادت کا واقعہ شجاعت و بہادری کی ایک عجیب مثال ہے چنانچہ آپ تبلیغ کرتے ہوئے کفار کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کر رہے تھے کہ دشمنوں نے ایک شخص کو اشارہ کیا کہ ان پر حملہ کر دو۔ وہ دشمن پیچھے سے آیا اور بڑے زور کے ساتھ نیزہ حضرت حرامؓ کی گردن میں مارا۔ نیزہ کا لگنا تھا کہ حضرت حرامؓ نے پوری قوت کے ساتھ نعرۂ تکبیر بلند کیا اور کہا اللّٰہ اکبر اللّٰہ سب سے بڑا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نیزہ شہ رگ میں لگا تھا کیونکہ خون کا ایک فوارہ گلے سے بہہ نکلا۔ حضرت حرامؓ نے اپنا اوک خون سے بھرا اسے اپنے منہ اور چہرے پر چھڑکا اور ایک اور نعرہ بلند کیا فزت و رب الکعبۃ کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہوگیا۔

(بخاری کتاب المغازی)

دوربین نگاہ

حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کو جب پہلی مرتبہ براہین احمدیہ کی زیارت نصیب ہوئی تو وہ اپنی دوربین نگاہ سے حضور کا مقام اور عالی مرتبہ فوراً بھانپ گئے اور ہزار جان سے فریفتہ ہو کر پکار اٹھے۔

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

حضرت صوفی صاحب نے ''اشتہار واجب الاظہار'' کے نام سے نہایت والہانہ الفاظ میں مفصل ریویو شائع کیا اور بڑے پر شوکت انداز میں اپنے تاثرات سپرد قلم کئے۔ اگرچہ آپ سلسلہ بیعت سے قبل وفات پا گئے تھے مگر حضرت اقدس نے آپ کا نام اپنے عقیدت مندوں کی فہرست مندرجہ ازالہ اوہام میں تحریر فرمایا۔

حضرت صوفی احمد جان .... نے براہین احمدیہ کی تاثیرات کا یوں ذکر فرمایا:۔

''یہ کتاب (دین حق) اور نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن شریف کی حقانیت کو تین سو مضبوط دلائل عقلی و نقلی سے ثابت کرتی ہے۔ اس چودھویں صدی کے زمانہ میں کہ ہر ایک مذہب و ملت میں ایک طوفان بے تمیزی برپا ہے .... ایک ایسی کتاب اور ایک ایسے مجدد کی بے شک ضرورت تھی جیسی کہ براہین احمدیہ۔ اس کے مولف جناب مخدومنا مولانا مرزا غلام احمد صاحب دام فیوضہ ہیں جو ہر طرح سے دعویٰ .... کو مخالفین پہ ثابت کرنے کے لئے موجود ہیں۔ جناب موصوف عامی علماء اور فقراء میں سے نہیں بلکہ خاص اس کام پر منجانب اللہ مامور اور ملہم اور مخاطب الٰہی ہیں.....''

''مصنف صاحب اس چودھویں صدی کے مجدد اور مجتہد اور محدث اور کامل مکمل افراد میں سے ہیں .....''

(تاثرات قادیان صفحہ 64 تا 68)

آپ کے بیٹے حضرت پیر افتخار احمد صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میرے والد صاحب کو حضرت صاحب کی اطلاع اس وقت ہوئی جبکہ براہین احمدیہ کے تین حصے شائع ہوئے تھے، انہوں نے جب ان تین حصوں کو پڑھا اس وقت حضرت اقدس کی عقیدت و ارادت آپ کے دل میں مستحکم ہوگئی تھی، اس کے بعد براہین احمدیہ حصہ چہارم شائع ہوئی۔ والد صاحب کی ارادت سے آپ کے اہل و عیال اور مریدین بھی زمرہ معتقدین میں داخل ہو گئے۔ اس وقت حضرت اقدس مسیح موعود کا مجدد ہونے کا دعویٰ تھا۔ میرے والد صاحب نے حضرت صاحب کے اس دعویٰ کو قبول کر کے اپنے دوستوں، واقف کاروں اور ناواقفوں میں بڑی سرگرمی کے ساتھ اشاعت شروع کی اور ایک طویل اشتہار بھی چھاپا اور اس کی نقل زمانہ حال میں اخبار الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ میرے والد صاحب نے علاوہ اشاعت کے خود اپنے مریدوں سے مالی خدمات میں بھی حصہ دلوایا۔ ان کی زندگی کا آخری زمانہ اسی خدمت میں گزرا کہ جس قدر ہو سکے چندہ دیں اور اشاعت کریں۔

(روزنامہ الفضل 15 ستمبر 2001ء)

مجھ کو دے اک فوق عادت اے خدا جوش و تپش
جس سے ہو جاؤں میں غم میں دیں کے اک دیوانہ وار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملت کے لئے
شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بیشمار
(حضرت مسیح موعود)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود

پیغام صلح

"پیغام صلح" حضرت مسیح موعود کی آخری معرکہ آراء تصنیف ہے جو اگرچہ متفرق یادداشتوں سمیت صرف 62 صفحات پر مشتمل ہے لیکن بے شمار اخلاقی' روحانی' انفرادی و اجتماعی بلکہ بین الاقوامی مسائل سے لبریز ہے اور جس طرح کتاب "آسمانی فیصلہ" جماعت احمدیہ کے پہلے سالانہ جلسہ (27 دسمبر 1891ء) پر اور ضمیمہ "چشمہ معرفت" 3 دسمبر 1907ء کو مذہبی کانفرنس لاہور میں لفظاً لفظاً پڑھ کر سنایا گیا- اسی طرح "پیغام صلح" کا مبارک مضمون 21 جون 1908ء کو پنجاب یونیورسٹی ہال لاہور (متصل عجائب گھر) کے ایک پروقار جلسہ عام میں پڑھا گیا- اس تقریب کے انعقاد سے کئی روز قبل اس دور میں پنجاب کی متعدد مایہ ناز مسلم شخصیتوں نے جن میں خان بہادر محمد شفیع بیرسٹرایٹ لاء میاں فضل حسین صاحب اور شیخ محمد عبدالعزیز ایڈیٹر "آبزرور" بھی شامل تھے- "ایک عظیم الشان جلسہ" کے عنوان سے قبل از وقت ایک اشتہار بھی شائع کر دیا تھا- اس تاریخی اجتماع میں صوبہ پنجاب کے ہر مکتبہ فکر و مسلک کے اصحاب شامل ہوئے اور بے حد متاثر ہوئے- اس کتاب کے بعض دیگر زبانوں میں بھی تراجم ہو چکے ہیں اور اس پر گرانقدر آراء کا سلسلہ بھی جاری ہے-

ذیل میں بطور نمونہ اس بصیرت افروز کتاب کے صرف چند نکات سپرد قرطاس کئے جا رہے ہیں-

اقوام عالم کو درس انسانیت

"وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو- اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو- ہمارے خدا نے کسی قوم سے فرق نہیں کیا- مثلاً جو جو انسانی طاقتیں اور قوتیں آریہ ورت کی قدیم قوموں کو دی گئی ہیں- وہی تمام قوتیں عربوں اور فارسیوں اور شامیوں اور چینیوں اور جاپانیوں اور یورپ اور امریکہ کی قوموں کو بھی عطا کی گئی ہیں سب کے لئے خدا کی زمین فرش کا کام دیتی ہے اور سب کے لئے اس کا سورج اور چاند اور کئی اور ستارے روشن چراغ کا کام دے رہے ہیں- اور دوسری خدمات بھی بجا لاتے ہیں- اس کی پیدا کردہ عناصر یعنی ہوا اور پانی اور آگ اور خاک اور ایسا ہی اس کی دوسری تمام پیدا کردہ چیزوں اناج اور پھل اور دوا وغیرہ سے تمام قومیں فائدہ اٹھا رہی ہیں- **پس یہ اخلاق ربانی ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہم بھی اپنے بنی نوع انسانوں سے مروت اور سلوک کے ساتھ پیش آویں اور تنگ دل اور تنگ ظرف نہ بنیں-**"

(صفحہ 2)

غار حرا کی عظیم تجلی سے

دفاعی جنگ کی اجازت تک

"ایک غار مکہ سے چند میل کے فاصلہ پر ہے جس کا نام حرا ہے- آپ (آنحضرتؐ) اکیلے وہاں جاتے اور غار کے اندر چھپ جاتے اور اپنے خدا کو یاد کرتے اور ایک دن اسی غار میں آپ پوشیدہ طور پر عبادت کر رہے تھے- تب خدا تعالیٰ آپ پر ظاہر ہوا- اور آپ کو حکم ہوا کہ دنیا نے خدا کی راہ کو چھوڑ دیا ہے اور زمین گناہ سے آلودہ ہو گئی ہے- اس لئے میں تجھے اپنا رسول بنا کر بھیجتا ہوں- اب تو اور لوگوں کو متنبہ کر کہ وہ عذاب سے پہلے خدا کی طرف رجوع کریں- اس حکم کے سننے سے آپ ڈرے کہ میں ایک امی یعنی ناخواندہ آدمی ہوں- اور عرض کیا کہ میں پڑھنا نہیں جانتا- تب خدا نے آپ کے سینہ میں تمام روحانی علوم بھر دیئے- اور آپ کے دل کو روشن کیا تھا- آپ کی قوت قدسیہ کی تاثیر سے غریب اور عاجز لوگ آپ کے حلقہ اطاعت میں آنے شروع ہو گئے- اور جو بڑے بڑے آدمی تھے- انہوں نے دشمنی پر کمر باندھ لی- یہاں تک کہ آخر کار آپ کو قتل کرنا چاہا- اور کئی مرد اور کئی عورتیں بڑے عذاب کے ساتھ قتل کر دیئے گئے- اور آخری حملہ یہ کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لئے آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا- مگر جس کو خدا بچاوے' اس کو کون مارے- خدا نے آپ کو اپنی وحی سے اطلاع دی کہ آپ اس شہر سے نکل جاؤ- اور میں ہر قدم میں تمہارے ساتھ ہوں گا- پس آپ شہر مکہ سے ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر نکل آئے- اور تین رات تک غار ثور میں چھپے رہے- دشمنوں نے تعاقب کیا- اور ایک سراغرسان کو لے کر غار تک پہنچے- اس شخص نے غار تک قدم کا نشان پہنچا دیا- اور کہا کہ اس غار میں تلاش کرو- اس کے آگے قدم نہیں- اور اگر اس کے آگے گیا ہے- تو پھر آسمان پر چڑھ گیا ہوگا- مگر خدا کی قدرت کے عجائبات کی کون حد بست کر سکتا ہے- خدا نے ایک ہی رات میں یہ قدرت نمائی کی- کہ عنکبوت نے اپنی جالی سے غار کا تمام منہ بند کر دیا- اور ایک کبوتری نے غار کے منہ پر گھونسلا بنا کر انڈے دے دیئے- اور جب سراغرسان نے لوگوں کو غار کے اندر جانے کی ترغیب دی- تو ایک بڈھا آدمی بولا- کہ یہ سراغرسان تو پاگل ہو گیا ہے- میں تو اس جالی کو غار کے منہ پر اس زمانہ سے دیکھ رہا ہوں- جبکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ابھی پیدا ہی نہیں ہوا تھا- اس بات کو سن کر سب لوگ منتشر ہو گئے- اور غار کا خیال چھوڑ دیا-

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ طور پر مدینہ میں پہنچے- اور مدینہ کے اکثر لوگوں نے آپ کو قبول کر لیا- اس پر مکہ والوں کا غضب بھڑکا اور افسوس کیا- کہ ہمارا شکار ہمارے ہاتھ سے نکل گیا- اور پھر کیا تھا- دن رات انہیں منصوبوں میں لگے کہ کس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیں- اور کچھ تھوڑا گروہ مکہ والوں کا کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا تھا- وہ بھی مکہ سے ہجرت کر کے مختلف ممالک کی طرف چلے گئے- بعض نے حبشہ کے بادشاہ کی پناہ لے لی تھی- اور بعض مکہ میں ہی رہے- کیونکہ وہ سفر کرنے کے لئے زاد راہ نہیں رکھتے تھے- اور وہ بہت دکھ دیئے گئے- قرآن شریف میں ان کا ذکر ہے- کہ کیونکر وہ دن رات فریاد کرتے تھے-

اور جب کفار قریش کا حد سے زیادہ ظلم بڑھ گیا- اور انہوں نے غریب عورتوں اور یتیم بچوں کو قتل کرنا شروع کیا **اور بعض عورتوں کو ایسی بے دردی سے مارا کہ ان کی دونوں ٹانگیں دو رسوں سے باندھ کر دو اونٹوں کے ساتھ وہ رسے خوب جکڑ دیئے- اور پھر ان اونٹوں کو دو مختلف جہات میں دوڑایا- اور اس طرح پر وہ عورتیں دو ٹکڑے ہو کر مر گئیں-**

جب بے رحم کافروں کا ظلم اس حد تک پہنچ گیا- خدا نے جو آخر اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے- اپنے رسول پر اپنی وحی نازل کی- کہ **مظلوموں کی فریاد میرے تک پہنچ گئی- آج میں اجازت دیتا ہوں- کہ تم بھی ان کا مقابلہ کرو-** اور یاد رکھو- کہ جو لوگ بے گناہ لوگوں پر تلوار اٹھاتے ہیں- وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے جائیں گے- مگر تم کوئی زیادتی مت کرو کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔"

(صفحہ 39 تا 42)

صحابہ رسولؐ کی بے مثال

فدائیت اور جاں نثاری

"کیا وہ لوگ جو جبر سے مسلمان کئے جاتے ہیں- ان کا یہی صدق اور یہی ایمان ہوتا ہے- کہ بغیر کسی تنخواہ پانے کے باوجود دو تین سو آدمی ہونے کے ہزاروں آدمیوں کا مقابلہ کریں- اور جب ہزار تک پہنچ جائیں تو کئی لاکھ دشمن کو شکست دے دیں- اور دین کو دشمن کے حملہ سے بچانے کے لئے بھیڑوں بکریوں کی طرح سر کٹا دیں اور دین کی سچائی پر اپنے خون سے مہریں کر دیں- اور خدا کی توحید کے پھیلانے کے لئے ایسے عاشق ہوں کہ درویشانہ طور پر سختی اٹھا کر افریقہ کے ریگستان تک پہنچیں اور اس ملک میں اسلام کو پھیلا دیں- اور پھر ہر یک قسم کی صعوبت اٹھا کر چین تک پہنچیں نہ جنگ کے طور پر بلکہ محض درویشانہ طور پر اور اس ملک میں پہنچ کر دعوت اسلام کریں- جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے بابرکت وعظ سے کئی کروڑ مسلمان اس زمین میں پیدا ہو جائیں- اور پھر ٹاٹ پوش درویشوں کے رنگ میں ہندوستان میں آئیں- اور بہت سے حصہ آریہ ورت کو دین سے مشرف کر دیں اور یورپ کی حدود تک لا الہ الا اللّٰہ کی آواز پہنچا دیں-"

(صفحہ 42-43)

مذہبی تنازعات

"مجھے ان صاحبوں سے اتفاق رائے نہیں ہے- جو کہتے ہیں- کہ ہندو مسلمانوں کی باہمی عداوت اور نفاق کا باعث مذہبی تنازعات نہیں ہیں- اصل تنازعات پولیٹیکل ہیں-

یہ بات ہر یک شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ مسلمان اس بات سے کیوں ڈرتے ہیں کہ اپنے جائز حقوق کے مطالبات میں ہندوؤں کے ساتھ شامل ہو جائیں- اور کیوں آج تک ان کی کانگرس کی شمولیت سے انکار کرتے رہے ہیں- اور کیوں آخر کار ہندوؤں کی درستی رائے محسوس کر کے ان کے قدم پر قدم رکھا- **مگر الگ ہو کر اور ان کے مقابل پر ایک مسلم انجمن قائم کر دی- مگر ان کی شراکت کو قبول نہ کیا-**

صاحبو! اس کا باعث دراصل مذہب ہی ہے- اس کے سوا کچھ نہیں-"

(صفحہ 28)

غیرت ناموس مصطفیٰؐ

"لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برے الفاظ

باقی صفحہ 5 پر

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء میں شمولیت اور تاثرات

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود و مہدی معہود فرماتے ہیں "ہماری جماعت کو چاہئے کہ وقتاً فوقتاً ہمارے پاس آتے رہیں اور کچھ دن یہاں رہا کریں۔ انسان کا دماغ جیسے خوشبو سے حصہ لیتا ہے ویسے ہی بدبو سے بھی حصہ لیتا ہے اس طرح زہریلی صحبت کا اثر اس پر ہوتا ہے"۔

(ملفوظات جلد چہارم)

صحبت صالحین کا ایک خاص موقع جلسہ سالانہ ہوتا ہے جو اس سال برطانیہ میں 28,27,26 اگست (جمعہ، ہفتہ اور اتوار) کو منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے خاکسار کو اس جلسہ میں شمولیت اور امام کے ساتھ ملاقات اور امام کی اقتداء میں عبادات بجا لانے کی توفیق ملی جس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔

سفر PIA کے ذریعے ہی کیا جس سے خرچ گو کچھ زیادہ ہوا لیکن وقت کافی بچ گیا۔ لاہور سے لندن تک سات آٹھ گھنٹے خرچ ہوئے۔ اتفاق سے اس روز پائلٹ بھی احمدی تھا جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق صدقہ دے کر اور دعا کر کے سفر کا آغاز کیا گیا اور رستہ بھر بھی ذکر الٰہی اور دعاؤں کی توفیق ملتی رہی۔ لاہور اور لندن (Heathrow) ایئر پورٹ پر کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔

امام کی زیارت اور ملاقات

ہر احمدی کی طرح ہمارے دل میں بھی شدید تڑپ تھی کہ امام کی ملاقات کا شرف حاصل ہو جائے۔ جس روز لندن پہنچے اس روز ہی مغرب و عشاء پر حضور انور کی زیارت ہو گئی اور اگلے روز 18 جولائی (بروز جمعرات) جب ملاقاتیں شروع ہوئیں تو پہلا نمبر ہمارا ہی تھا یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص شفقت ہے کہ حضور نے اس عاجز کو مع اہلیہ، بڑا بیٹا اور سب سے چھوٹی بیٹی چاروں کو ناسازی طبع کے باوجود شرف ملاقات بخشا۔ ایک حقیر سا تحفہ اور نذرانہ پیش کرنے کی جسارت کی اور حضور نے خاص مہربانی اور احسان فرما کر قبول فرما لیا۔

جمعہ اور مجلس سوال و جواب

19 جولائی کو جلسہ سے (ایک ہفتہ پہلے) جمعہ تھا حضور انور نے جمعہ پڑھایا اور حضور کی آمد سے پہلے مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے اعلان کر کے حیرت میں ڈال دیا کہ مغرب سے ایک گھنٹہ پہلے مجلس عرفان منعقد ہو گی چنانچہ ناسازی طبع کے باوجود حضور تشریف لائے اور ایک گھنٹہ تک احباب کے سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے رہے۔

عالمی وفود کی شمولیت

جب ربوہ میں غیر ملکی اقوام کے وفود آنے شروع ہوئے تو غالباً 1972ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ان کے لئے "ہراول دستے" کی اصطلاح استعمال فرمائی تھی۔ اب تو یہ حالت تھی کہ دنیا کے اکناف و اطراف سے وفود اس جلسہ میں شامل ہو رہے تھے اور ستر (70) ممالک کے لوگوں نے اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی توفیق پائی۔

غیر ملکی وفود نے بین الاقوامی جلسہ کی کیفیت پیدا کر دی تھی اور گورے، کالے، گندمی، پیلے رنگا رنگ قسم کے مخلصین کو دیکھ کر طبیعت میں عجیب خوشی پیدا ہوتی تھی اور سلسلہ عالیہ کی صداقت پر ایمان بڑھتا تھا۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد سے چند روز قبل جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح ہوا۔ اس بار افتتاح امیر صاحب برطانیہ (محترم رفیق حیات صاحب) نے کیا۔

اسلام آباد ٹلفورڈ کے کشادہ علاقے میں وسیع پنڈال (مارکیز) لگائی گئی تھیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لندن عارضی ہجرت کے بعد سے یعنی 1985ء سے جلسہ سالانہ یہیں منعقد ہو رہا ہے۔ شروع سے شمار کر کے یہ برطانیہ کا چھتیسواں (36واں) جلسہ سالانہ تھا۔

مختلف ملکوں کے قومی پرچم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 1973ء کے جلسہ سالانہ ربوہ پر "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" بنا کر پیش کیا تھا اس میں ایک شق یہ بھی تھی کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ان تمام ملکوں کے قومی پرچم لگائے جائیں گے جو ان جلسوں میں شمولیت کریں گے چنانچہ یہ عجیب پُر کیف نظارہ تھا کہ ستر (70) ملکوں کے لوگ آئے تھے اور اتنے ہی قومی پرچم نصب کئے گئے تھے۔

ترجمانی کا نظام

خلافت ثانیہ اور خلافت ثالثہ کے دوران افریقہ انڈونیشیا امریکہ اور یورپ وغیرہ کے بعض ممالک سے جلسہ سالانہ پر نمائندے آنے شروع ہوئے جن کے لئے ہراول دستوں کی پیاری اصطلاح ایک خلیفہ نے استعمال کی۔ چونکہ پاکستان میں تقریباً سبھی تقاریر اردو زبان میں ہوتی تھیں۔ جنہیں غیر ملکی وفود نہیں سمجھ سکتے تھے اس لئے ان وفود کے درمیان شروع شروع میں بعض مربیان یا اور اہل علم لوگ جنہیں وہ زبانیں آتی تھیں تقاریر کے ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ سمجھانے کی کوشش کرتے تھے حتی کہ 1980ء میں رواں ترجمہ کے لئے احمدی انجینئرز ملک لال خان صاحب، منیر احمد فرخ صاحب اور کیپٹن ایوب احمد ظہیر صاحب کی کوششوں سے دو سسٹم بنائے گئے۔ اس کا مظاہرہ 1980ء کے انصار اللہ کے اجتماع پر کیا گیا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) کی نگرانی میں یہ Trial کیا گیا اور اُن کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے اس کی منظوری عطا فرمائی اور پہلی بار یہ System جلسہ سالانہ 1980ء پر دو زبانوں (انگریزی اور انڈونیشین) کے لئے Install ہوا جو اب خدا کے فضل سے درجن کے قریب زبانوں تک ترقی کر گیا ہے۔

اس سال کے جلسہ سالانہ برطانیہ پر مندرجہ ذیل زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا تھا۔

(1) سٹیج کے دائیں طرف کرسیوں کا وسیع بلاک جس میں انگریزی ترجمہ سننے کی سہولت تھی۔

(2) سٹیج کے بائیں طرف کرسیوں کا وسیع بلاک جس میں عربی، رشین، جرمنی، انڈونیشین، فرنچ، البانین، بوسنین، بنگلہ، سپینش، ترکی زبان میں تراجم سننے کا انتظام تھا۔ خاکسار کو اس بلاک میں بطور نائب ناظم ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

جلسہ کے تین ایام

جلسہ سالانہ پر گہما گہمی تو جلسہ کی تاریخوں (یعنی تین دنوں) سے تین چار ہفتے پہلے اور کم از کم ایک دو ہفتے بعد تک رہتی ہے لیکن جلسہ سالانہ کا پروگرام تین دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کئی مہمان جلسہ گاہ میں 25 اگست کی شام تک پہنچ گئے تھے لیکن اکثریت 26 اگست کی صبح کو جلسہ گاہ میں پہنچی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

مردانہ جلسہ گاہ میں اختتام جلسہ کے بعد امیر صاحب جرمنی نے بھی نعرے لگوائے لیکن حضور کی صحت کے لئے نعرہ لگوایا تو آواز پھٹ گئی اور زار و قطار رونے لگے۔ یہی کیفیت مختلف وفود کی تھی۔ دو عرب آپس میں معانقہ کرتے ہوئے حضور کی صحت کے باعث زار و قطار رونے لگے۔ انتظامیہ کے لوگ جب جلسہ کے کامیاب انعقاد کے بعد ایک دوسرے کو گلے لگاتے تو ان کی آنکھوں سے امام کی محبت کی وجہ سے آنسو جاری ہو جاتے غرضیکہ ایسا نظارہ تھا جسے دل ہی محسوس کر سکتا ہے اور اس کا اظہار قلم کے ذریعے ہو ہی نہیں سکتا۔

قیام نماز کا مضمون

ہر باہر سے آنے والے احمدی کی طرح میرے دل میں بھی یہ شدید تڑپ تھی کہ لندن میں اپنے قیام کے دوران اکثر نمازیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں ادا کروں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اکثر نمازیں بیت فضل لندن میں حضور کی ہی اقتداء میں پڑھنے کا موقع ملا۔

حضور اپنی بیماری کی پرواہ کئے بغیر اور اس کا ذرہ برابر بھی ذکر کئے بغیر نہایت ہمت اور شجاعت کے ساتھ نمازیں پڑھانے کیلئے خود تشریف لاتے رہے۔ اور با جماعت نمازوں کے مضمون کو ایک نیا عنوان عطا فرمایا۔ حضور کو احباب جماعت کا اس قدر خیال تھا کہ بیت الفضل لندن میں ایک بار داخل ہوتے ہی السلام علیکم کہتے اور ایک بار محراب کے پاس پہنچ کر اور یہی طریق واپسی پر تھا پہلا سلام اُٹھتے ہوئے محراب کے پاس کہتے اور دوسری بار دروازے کے قریب پہنچ کر السلام علیکم کہتے۔

ایک معذور بچہ جو پہیے Wheel Chair پر باقاعدہ نمازوں میں شامل ہوتا تھا حضور بلاناغہ سلام کے بعد اس کا نام لے کر پوچھتے کیا حال ہے؟

17 جولائی کو ربوہ سے روانہ ہو کر لاہور سے PIA کے جہاز پر سوار ہو کر لندن پہنچا تھا حضور کی زیارت، ملاقات، جلسہ میں شمولیت، دوستوں سے ملاقات، تھوڑی سی ڈیوٹی، حضور کی اقتداء میں تین جمعہ کی نمازیں اور کئی اور نمازیں پڑھ کر 3؍اگست کو واپس روانہ ہوا اور 4؍اگست کو لاہور پہنچا واپس آتے ہوئے 3؍اگست کو آخری نماز ظہر حضور کی اقتداء میں ادا کرنے کی توفیق پائی یہ سارے نظارے فلم کی طرح ذہن میں آنکھوں کے سامنے گردش کر رہے ہیں۔

خاکسار کے سسرال جو لندن میں ہوتے ہیں نے بھی اپنے ظرف کے مطابق حسن سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اسی حساب سے جزا دے جس طرح انہوں نے اپنے خلوص کا اظہار کیا۔ خاکسار کے ہم زلف نے 2000ء کے جلسہ سالانہ پر بھی اور اس بار بھی حضور کے نوش کردہ پانی کے ایک گھونٹ کا تبرک پلا کر ممنون احسان کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ایسی تقریبات کے بار بار سامان پیدا فرمائے اور جو اصل برکات ان کے ساتھ شامل ہیں اللہ ان میں سے وافر حصہ دے۔ آمین۔

جرمنی بھر میں یوم امہات کا انعقاد

لجنہ اماء اللہ نے جرمنی بھر میں ریجنل سطح پر ماؤں کی تربیت کے حوالہ سے یوم امہات کا انعقاد کیا۔ موصولہ رپورٹس کے مطابق یہ پروگرام ہر جگہ اللہ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔

ہر جگہ اس پروگرام کا آغاز سورۃ الاحزاب کے چوتھے رکوع کی تلاوت سے کیا گیا، جس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کرنے کے بعد حدیث نبوی ''ماؤں کے قدموں تلے جنت ہے'' پڑھی گئی اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے منظوم کلام درعدن سے ''رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی'' نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد عام بحث ہوتی جس میں مندرجہ ذیل موضوعات اور نکات زیر غور آتے رہے:

ایک ماں کیا کیا قربانیاں دے سکتی ہے؟ بچوں کے ساتھ دوستانہ ماحول، عبادات اور شریعت کی پابندی، لغو باتوں اور کاموں سے اجتناب، سچ بولنا اور بچوں کو سچ کی عادت ڈالنا۔ بچوں کے باپ کی گھر میں عزت، بچوں کے سامنے سلسلہ کے بزرگوں کا ذکر کرنا۔ اللہ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت واضح کرنا'' ماں اگر ساس ہے تو بہو سے سلوک'' ماں کی خوبیوں کے ساتھ ساتھ بعض جگہ سامنے آنے والے اس کے منفی پہلوؤں پر بھی بحث کی گئی۔ جس میں یہ نکات زیر بحث رہے۔

لغو رسومات کو اپنانا، عزیز واقارب کو بچوں میں بیٹھ کر برا بھلا کہنا، ناشکری کرنا، اولاد کو باپ کے خلاف بھڑکانا، بے پردگی، فلم بینی، اولاد کی عزت نہ کرنا، قیام نماز اور تلاوت قرآن کریم میں سستی، جماعتی پروگراموں میں شمولیت سے لاپرواہی، یورپین ماحول میں ماؤں اور بچوں کے درمیان پیدا شدہ مسائل اور ان کا حل، جماعتی عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنا جن کو سن کر بچے غلط اثر لیں۔ ماں کی بچوں کی نگرانی سے غفلت بے جا لاڈ پیار کرنا۔

پورے دن کے اس پروگرام میں ممبرات نے خوب مل جل کر وقت گزارا۔ یوم امہات کے اس پروگرام کی رپورٹس بھجوانے والے ریجن اور ان کی رپورٹس کا خلاصہ:

☆ رائن موزل ریجن میں مالی قربانی کا معیار، نماز، تلاوت کی باقاعدگی، پردہ کا معیار تسلی بخش تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس روز بیٹیوں نے دوپہر کا کھانا پکا کر ماؤں کے لئے بھجوایا۔

☆ شلیسویگ میکلن برگ میں 24 ممبرات نے شمولیت کی۔

☆ فلڈا اوسٹ میں 27 ممبرات نے بحث میں حصہ لیا۔ اپنے اپنے مسائل بیان کئے۔ ان کی بہتری کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ کہ عہدے داروں سے تعاون کرنا چاہئے۔ ماں باپ کا اپنا نمونہ بہترین طرز عمل ہے۔

☆ ریجن زاحسن برانڈن برگ میں مربی سلسلہ عبدالباسط طارق صاحب نے خطاب کے دوران ممبرات پر واضح کیا کہ دین حق واحد مذہب ہے جس نے یہ کہہ کر کہ ''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے'' ماں کو فرش سے اٹھا کر عرش پر بٹھا دیا ہے۔ جنت اللہ تعالیٰ کی رضا میں ہے۔ اور یہ رضائے الٰہی ہمیں تب ہی نصیب ہوسکتی ہے جب ہم ایک مکمل مومنہ بنیں۔ ایک ترکی اور ایک بوزنین نے بھی شمولیت کی سارا پروگرام ساتھ ساتھ جرمن میں ترجمہ کیا گیا۔

☆ فرینکفرٹ سٹی کا پروگرام بیت السبوح میں منعقد ہوا۔ زیر بحث عنوانات میں نئی نسل کی ماؤں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تبادلہ خیالات ہوا اور آپس میں ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہوئیں اور پروگرام کو پسند کیا گیا۔ کلو اجمیعاً کا اہتمام کیا گیا۔

☆ لمس ہائن میں 26 ممبرات کی حاضری رہی۔ بحث کے دوران ماؤں کی توجہ اس طرف دلائی گئی کہ وہ اپنے بچوں پر سکول میں گھر میں ان کے فیشن کرنے پر خصوصی دھیان دیں۔ ان سے دوستانہ ماحول رکھیں خود اپنی اصلاح کریں تا کہ اپنے بچوں کو برائی سے محفوظ رکھ سکیں۔ بعد ازاں کلو اجمیعاً ہوا۔

☆ ریجن ویسٹ فالن میں ماؤں کے دو گروپس بنا کر نہایت خوشگوار ماحول میں بحث ہوئی۔ ماؤں کے تاثرات یہ تھے کہ ایسے پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔ تمام پروگرام کا جرمن زبان میں بھی ترجمہ کیا گیا۔ 50 ممبرات نے شمولیت کی۔ اور کلو اجمیعاً سے لطف اندوز ہوئیں۔

☆ ویزباڈن ویسٹ حلقہ میں بحث کے دوران منفی ومثبت پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ والدین کا ذاتی نمونہ بہت زیادہ اثر دکھاتا ہے۔ اولاد کی صحیح تربیت کی خاطر والدین کی اپنی اصلاح بھی ہو جاتی ہے ہمیں چاہئے کہ نیکیوں کو اپنائیں تا کہ آئندہ نسلیں بہترین وجود بنیں۔

☆ ہیسن ڈارمسٹڈ میں ممبرات کی تعداد 55 رہی۔ دوسروں کے تجربات سے پتہ چلا کہ کس طرح خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کریں اور اپنے سارے مسائل کا حل اسی سے طلب کریں۔ قرآن پاک کو دل لگا کر پڑھیں۔ بچوں کو سلسلہ کے بزرگوں کے واقعات سے آگاہ کرتے رہنا چاہئے۔ اپنے خاندان کے بزرگوں کے حالات سے بھی کہ اس سچائی کو پانے کے لئے انہوں نے کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں؟ اور پھر خدا نے ان کو کن کن انعامات سے نوازا۔ اگر یہ ذکر نہیں کیا جائے گا تو یہ قربانیوں اور تکلیفوں کا احساس اور جذبہ بچوں تک نہیں پہنچے گا اور ذکر ختم ہو کر رہ جائے گا۔ اس لئے نسل در نسل یہ ذکر ہوتا رہنا چاہئے۔

☆ ریجن گروس گیراؤ میں 165 ممبرات شریک ہوئیں۔ سب کو اس دن کے پروگرام سے آگاہی تھی اس لئے بہت دلچسپی اور شوق سے ممبرات نے بحث میں حصہ لیا۔ ایک دوسرے کے سامنے اپنے مسائل پیش کئے اور ان کا حل بھی تلاش کیا گیا۔ جوان ماؤں نے اپنے روشن خیالات سے ساس اور بہو کے تعلقات پر روشنی ڈالی کہ یہ ایک بہت ہی قابل احترام رشتہ ہے اور بزرگوں سے ہمیں بہت راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

☆ ریجن فالز میں جرمن نو احمدی خاتون نے بھی شمولیت کی اور ''تربیت اولاد کا بہترین وقت'' کے عنوان سے تقریر کی 36 ممبرات شامل ہوئیں۔

☆ Waiblingen میں جگہ کی کمی کے باعث صرف عہدیداران کو مدعو کیا گیا اور انہوں نے اس گفت وشنید میں حصہ لیا۔

☆ ریجن نارڈ رائن میں یہ پروگرام بہت دلچسپ اور کامیاب رہا۔ پہلے ایک ممبر قرآن واحادیث کی روشنی میں ایک پہلو پر روشنی ڈالتی پھر باقی ممبرات بھی اس میں شامل ہو جاتیں۔ بعد میں بچوں کی تربیت اور اپنے تجربات کے متعلق تبادلہ خیال کرتیں۔ اولاد کی تربیت میں والدین کا نیک نمونہ اور دعائیں ہی کام آسکتی ہیں۔ اور زیادہ دعا پر زور دیا جائے۔ جرمن ترجمہ بھی ساتھ ساتھ کیا گیا۔ 70 ممبرات نے شمولیت کی اور کلو اجمیعاً کا اہتمام کیا گیا۔

☆ ویزبادن زوڈ میں بہت دلچسپ طریقے سے پروگرام بنایا گیا۔ عنوانات پرچیوں پر لکھ کر تمام ممبرات میں تقسیم کر دیئے گئے۔ جس کے مطابق انہوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار بہت اچھے طریقے سے کیا۔ بعد ازاں عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔

☆ ویزبادن مٹے میں پروگرام کا نتیجہ یوں رہا کہ ''ماں ایک عظیم ہستی ہے معاشرے کا بہت بڑا بوجھ اس کے کمزور کندھوں پر ہے۔ ماں جس نے مستقبل کے معماروں کی تربیت کرنی ہے اس کا کردار بہت مضبوط اور خامیوں سے پاک ہونا چاہئے۔ اولاد سے پہلے خود اس کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے۔ ماں اگر قربانیوں کے باوجود اپنی اولاد کو نیکی اور تقویٰ کی راہوں پر چلانے میں ناکام ہے تو وہ سب قربانیاں رائیگاں ہیں۔ ماں کی ذات خوبیوں سے پر ہو جس سے بچہ نیک اثر لے''۔

☆ ہمبرگ سٹی میں بیت الرشید میں پروگرام منعقد ہوا۔ 70 ممبرات نے شمولیت کی ماں کی قربانیوں اور ماؤں کی کمزوریوں پر بحث ہوئی کہ ماؤں کو جرمن زبان سیکھنی چاہئے ورنہ زبان کا فرق ماں اور بچے میں دوری پیدا کر دیتا ہے۔ بچوں کو بھی اردو زبان سکھانی چاہئے۔ ماں بچوں کے ساتھ دوستی بھی رکھے مگر بچوں کو ماں کا ڈر بھی ہونا چاہئے۔ سلسلہ کے کام کرنا اور چندہ کی اہمیت واضح کرتے رہنا چاہئے۔

☆ من ہائم امارت میں 46 ممبرات نے شمولیت کی۔ بہت اچھے ماحول میں پروگرام جاری رہا۔ ایک دوسرے کے خیالات کو بغور سنا گیا۔ بعد ازاں کلو اجمیعا ہوا۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی مئی 2002ء)

انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یاد رکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں۔ کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہو سکتی. جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذب نہ ہو۔ اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خود بخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو! حاتم کا نیک نام ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم واسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں. اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا. اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں۔ وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے۔ لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے. جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی وریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول. ص 138)

بقیہ صفحہ 3

میں یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں۔ ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے۔ جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے۔ ناپاک حملے کرتے ہیں۔''

(صفحہ 28)

کروڑ جاں ہو تو کردوں فدا محمدؐ پر
کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

منور احمد خالد صاحب

امسال گلشن احمدیت میں شامل ہونے والا نیا ملک

مالدووا Maldova کا تعارف

محل وقوع

شمال مشرقی یورپ میں یوکرائن اور رومانیہ کے درمیان گھرا ہوا 800 کلومیٹر لمبا اور 200 کلومیٹر چوڑا خوبصورت جھیلوں اور زرخیز مٹی کا یہ چھوٹا سا ملک مالدووا ہے۔ جس کی آبادی پچاس لاکھ تھی مگر روسی اکثریت کے ایک صوبہ نے Tvanistrin کے نام سے دس لاکھ آبادی کے ساتھ اعلان آزادی کر رکھا ہے جسے روس کی چودھویں آرمی کنٹرول کرتی ہے اس طرح بقایا چالیس لاکھ لوگ ہیں۔ سولہویں صدی سے کبھی سلطنت عثمانیہ، کبھی آسٹریا، پھر روس اور رومانیہ کی غلامی کرتا ہوا یہ ملک 1991ء میں روس کے ٹوٹنے پر آزاد ہوا لیکن نظام حکومت اور صدر اب بھی کمیونسٹ ہی ہے اور مکمل طور پر پولیس ریاست ہے۔

مذہب

دو تہائی آبادی رومانین نژاد باقی ایک تہائی روسی، یوکرائن اور ترکوں کے ایک قبیلہ گاگاوس Gagawus پر مشتمل ہے۔ ترکوں کا یہ واحد قبیلہ ہے جو مسلمان نہیں ہوا مگر ترک روایات کا امین اور اتاترک کو ہیرو سمجھتا ہے لیکن قومی طور پر ان کا ہیرو سٹیفنچل ماریوس Stefenchal Mavios ہے جس نے سلطنت عثمانیہ سے جنگیں لڑیں۔ اس طرح تمام ملک کا مذہب بنیاد پرست Arthodax عیسائیت ہے۔ یہودیوں کی اکثریت اسرائیل منتقل ہو چکی ہے۔

تعلیم و اقتصادیات

تعلیم کا معیار بہت بلند ہے۔ کہتے ہیں کہ یونیورسٹی کی سطح پر تعلیم کا اوسط معیار تمام یورپ سے آگے ہے۔ شاید اس کی وجہ مفت تعلیم اور کام کا نہ ملنا بھی ہو کہ کام تو ملے گا نہیں چلو تعلیم ہی حاصل کرتے رہیں۔ یہاں کی Ulm یونیورسٹی دنیا میں مشہور ہے اور خاص طور پر کمپیوٹر انجینئرنگ میں اس ملک کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ اسی یونیورسٹی میں 2000 کے قریب افریقی، عرب، فلسطینی مسلمان طلباء بھی ہیں اور ترک بھی۔ ان لوگوں نے ثقافت مرکز کے نام سے تین جگہیں لی ہوئی ہیں جن کو عام طور پر مسجد کہا جاتا ہے۔ زبان روسی مگر رسم الخط رومانین Romanian ہے۔ اب یونیورسٹی کی سطح پر انگریزی پڑھنے کی بھی سہولت ہے۔ عرب طلباء پر سعودی دولت اور اثر نمایاں ہے۔ مقامی سکے کا نام لائے LEU ہے جو ایک ڈالر کے 13 ملتے ہیں۔ غربت بہت زیادہ ہے اس لئے سرمایہ کاری میں روکیں ہیں اور مستقبل میں اقتصادی حالت بہتر ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔

زراعت

بنیادی طور پر ملک زرعی ہے۔ دنیا کا بہترین سورج مکھی یہاں پیدا ہوتا ہے۔

سردیوں میں موسم سخت سرد منفی 30 ڈگری سینٹی گریڈ اور گرمیوں میں خاصا گرم 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے۔ اگرچہ صرف دو تین ماہ کے لئے ہی گرمی آتی ہے۔

معاشرت

روس نے افغانستان میں لڑنے کے لئے جو فوج بھجوائی تھی وہ اسی بدقسمت ملک سے تعلق رکھتی تھی اور اس کی ہلاکت کی وجہ سے یہاں مردوں اور عورتوں کا تناسب ایک اور چھ کا ہے۔ اس کے باوجود مغربی یورپ کی طرح فحاشی تو کجا بازاروں میں مرد اور عورت ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے بھی نظر نہیں آئیں گے۔

ایک عجوبہ

یہاں ایک جگہ ایک ایسی پٹی Belt ہے جہاں اگر آپ اپنی کار، ٹرک یا ٹینک کھڑا کر دیں اور اس کا رخ ایک خاص سمت کی طرف ہو تو وہ نہ صرف خودبخود کھسکنے لگے گی بلکہ 40 درجہ پر بلندی تک اوپر جانا شروع کر دے گی۔ سائنسدان ابھی اس راز کو سمجھ نہیں سکے۔ ایک جرمن ٹیم نے خیال ظاہر کیا کہ زمین کی تہہ میں بہت نیچے کوئی دریا بہہ رہا ہے جو ایسی جگہوں سے ٹکراتا ہے کہ بجلی اور مقناطیس پیدا ہوتا ہے اور وہ مقناطیس کی طاقت بھاری سے بھاری لوہے کی چیز یا پانی کی بوتل کو ایک خاص سمت حرکت دیتی ہے۔ جس کی رفتار پانچ سے دس کلومیٹر ہے۔ ہم نے خود اپنی گاڑی سے اس کا مشاہدہ کیا مگر جرمنوں کے اس خیال کی ابھی تصدیق نہیں ہو سکی۔

ملکی دارالحکومت

ملک کا دارالخلافہ کشناؤ ہے اور پورے ملک کی ایک تہائی آبادی اسی شہر میں رہتی ہے۔ کیونسٹ طرز رہائش، اونچی اونچی عمارتوں کے فلیٹ، بجلی سے چلنے والی بسوں، ویگنوں اور ٹیکسیوں سے اٹا پڑا ہے۔ پیٹرول کی قیمت جرمنی سے آدھی ہے۔ بنگالیوں نے ایک بھارتی ریسٹورینٹ بھی کھول رکھا ہے جن کی تعداد دس بارہ ہے۔ دو تین پاکستانی بھی ملے۔ شہر کے مرکز میں پولیس کی بادشاہی اور نواحی بستیوں میں مافیا کی اجارہ داری ہے۔

احمدیت کا قیام

اس ملک میں احمدیت کا قیام کی ذمہ داری مجلس انصاراللہ جرمنی کو عطا ہونے پر نائب صدر اول مجلس انصاراللہ جرمنی مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب کی قیادت میں خاکسار کو بھی ان کے ہمراہ جانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 25 مارچ 2002ء کو جب ہوائی جہاز کے ذریعہ فرینکفرٹ سے کشناؤ پہنچے۔ خدا کے فضل سے وہاں جماعت کا قیام ہوا 12 اپریل کو پہلا جمعہ ہوا جس میں 7 نو مبایعین شامل تھے اور یہ تعداد کافی زیادہ ہو چکی ہے۔ الحمدللہ

تبصرہ

بزنس اینڈ ہوم ٹیلی فون ڈائریکٹری ربوہ

مرتبہ: عبدالحمید صاحب
ڈیزائننگ: عبدالمعطی شاہد صاحب
صفحات: 384 قیمت: 50 روپے

آج کل کے ترقی یافتہ دور میں ذرائع ابلاغ دن بدن ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔ پتھروں اور غاروں کے زمانے سے لے کر دنیائے کمپیوٹر کی نت نئی ایجادات کے ذریعے انسان ترقیات کے نئے سے نئے سنگ ہائے میل طے کر رہا ہے۔ ان تمام سہولیات میں ٹیلیفون ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ ٹیلی فون کے ذریعے نہ صرف ہم مختلف پیغامات کا تبادلہ کرتے ہیں بلکہ خوشی غمی کی اطلاعات، روزمرہ دلچسپی کے امور پر بات چیت اور ایمرجنسی کے موقع پر بھرپور کام لیتے ہیں۔ اب تو خط و کتابت سے زیادہ کارآمد ذریعہ ابلاغ ٹیلی فون بن چکا ہے۔ ٹیلیفون کی اہم ایجاد سے بھرپور استفادہ تبھی ممکن ہے جب گھر یا دفتر میں ٹیلیفون ڈائریکٹری موجود ہو۔ جس کے ذریعے ہر قسم کا فون نمبر آسانی سے اور جلد تلاش کیا جا سکے۔

ربوہ نہ صرف پاکستان کا مشہور شہر ہے بلکہ دنیا بھر کے ممالک میں اس کی مقبولیت ہے۔ ربوہ میں اب تک ساڑھے چار ہزار ڈیجیٹل ٹیلیفون کنکشنز دیئے جا چکے ہیں۔ ٹیلیفون نمبرز کے ساتھ 211 سے لے کر 215 تک کے سیریل نمبر الاٹ ہو چکے ہیں۔ مکرم عبدالحمید صاحب فیکٹری ایریا ایک عرصہ سے ربوہ کی ٹیلی فون ڈائریکٹری شائع کر رہے ہیں۔ ان کی ڈائریکٹریز مقبول عام کا درجہ رکھتی ہیں۔ تازہ ترین نمبروں پر مشتمل بزنس اینڈ ہوم ٹیلی فون ڈائریکٹری کا پاکٹ سائز ایڈیشن ان کی طرف سے ایک اہم اور نئی کاوش ہے۔ مضبوط جلد اور دیدہ زیب کور کے ساتھ اس ڈائریکٹری میں بہت سے اضافے کئے گئے ہیں۔ احباب کی سہولت کیلئے کئی شعبہ جات کے ٹیلیفون نمبرز کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ ملک کے اہم شہروں کے مقامات اور دفاتر کے فون نمبرز بھی اس مفید ڈائریکٹری میں موجود ہیں۔ آغاز میں ڈائریکٹری کا تفصیلی انڈیکس دیا گیا ہے۔ ایمرجنسی نمبروں میں دفتر صدر عمومی، ایمبولینس، بلڈ بنک، فائر بریگیڈ ربوہ و دیگر علاقہ جات، انکوائری نمبرز، ہسپتال، پولیس، پوسٹ آفس، نیوز ایجنسیز، سوئی گیس، پاسپورٹ آفس، کوریئر سروسز، مختلف شہروں کے ائیرپورٹس، بس سٹاپ وغیرہ شامل ہیں۔ ان نمبروں میں ربوہ شہر کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں کے نمبرز بھی شامل کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ ریلوے ٹائم ٹیبل برائے ربوہ، ربوہ سے روانہ ہونے والی کوچز، مختلف شہروں سے ربوہ کے لئے مال کی بکنگ وغیرہ جیسی قیمتی اور ہمہ وقت کارآمد معلومات بھی اس ڈائریکٹری کا حصہ ہیں۔ میڈیکل سیکشن، دفاتر، بازار نیز ربوہ بھر کے محلہ جات میں رہائش پذیر احباب کے علاوہ ربوہ کے مضافات میں بسنے والے 14 دیہاتوں اور قصبوں کے نمبرز بھی درج ہیں جو ربوہ ایکسچینج کے ساتھ منسلک ہیں۔

بزنس اینڈ ہوم ٹیلی فون ڈائریکٹری نہ صرف ٹیلی فون نمبروں کی حامل ڈائریکٹری ہے بلکہ ایک نئے انداز کی دلچسپ اور معلوماتی کتاب بھی ہے۔ اس ڈائریکٹری کا تمام مسودہ کمپیوٹر میں فیڈ ہے۔ آپ کسی بھی نام یا نمبر میں ترمیم کروا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ رات 9 تا 10 بجے کے دوران فون نمبر 212535 پر فون کر کے مرتب کو تصحیح کروا سکتے ہیں۔ آپ کی فراہم کردہ اطلاع چیکنگ کے بعد کمپیوٹر میں فیڈ کر دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ یہ مفید اور اہم ڈائریکٹری تیار کرنے پر مرتب عبدالحمید صاحب اور ان کے رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

طویل ترین گرہن

سب سے طویل سورج گرہن (جس وقت چاند کا گزر سورج اور زمین کے درمیان ہوتا ہے) کا جو عرصہ ممکن ہو سکتا ہے وہ سات منٹ اور 31 سیکنڈ ہے۔ موجودہ دور میں طویل ترین سورج گرہن 1955ء میں فلپائن کے مغربی علاقہ میں واقع ہوا جس کا عرصہ سات منٹ آٹھ سیکنڈ تھا اور باور کیا جاتا ہے کہ طویل ترین سورج گرہن میں سے ایک 2186ء میں اوقیانوس کے وسطی علاقہ میں لگے گا جس کا دورانیہ 7 منٹ 29 سیکنڈ ہوگا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید کے بہنوئی مکرم میاں محمد قاسم صاحب نون ولد میاں صالح محمد صاحب آف ہلال پور حال دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ مورخہ 10 ستمبر 2002ء بروز منگل شام سات بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے آپ کی عمر 80 سال تھی۔ اگلے روز 11 ستمبر کو صبح دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ 1990ء میں آپ کو اپنے چھوٹے بیٹے شاہد احمد صاحب نون کے ساتھ اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ پسماندگان میں آپ کے دو بیٹے مکرم میاں محمد انور صاحب نون جرمنی اور مکرم شاہد احمد صاحب نون دارالعلوم غربی حلقہ صادق ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب بھٹی دارالعلوم شرقی (نور) لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بہو اور مکرم عبدالمنان بھٹی صاحب آف اسلام آباد کی اہلیہ بعارضہ ہیپاٹائٹس بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مولوی عبدالرحیم خان رند صاحب زعیم انصاراللہ بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان گزشتہ ایک ہفتہ سے بوجہ بندش پیشاب سخت علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اجتماع واقفین نو

مورخہ 14 تا 20 اگست 2002ء واقفین نو دارالصدر شرقی (الف) کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا اس اجتماع میں واقفین نو بچوں بچیوں کے علمی اور ورزشی **مقابلہ جات** کروائے گئے۔ اختتامی تقریب مورخہ 20 اگست 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک کے لان میں منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے قیمتی نصائح سے نوازا نیز اختتامی دعا کروائی۔ حاضری واقفین نو 117 واقفات نو 92 والدین 66 دیگر 24

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد حبیب اللہ خان صاحب سیکرٹری مال و زعیم انصاراللہ ٹیکسلا لکھتے ہیں۔ میری اہلیہ مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ مورخہ 30 جولائی 2002ء کو جگر کی بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 47 سال تھی۔ ان کا جنازہ ٹیکسلا میں مکرم بشیر احمد صاحب قمر صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا نے پڑھایا۔ اس کے بعد تدفین کیلئے آبائی گاؤں بھیرہ ضلع سرگودھا لے جایا گیا وہاں پر جنازہ خاکسار نے پڑھایا اور آبائی قبرستان بھیرہ میں دفنا دیا گیا بعد از تدفین خاکسار نے ہی دعا کرائی۔ جماعت کے افراد اور بزرگوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے ایم ایس سی کیمسٹری پارٹ ون میں سیلف سپورٹنگ ایوننگ پروگرام کے تحت داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 7 ستمبر 2002ء

HEJ ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف کیمسٹری یونیورسٹی آف کراچی نے آرگینک کیمسٹری/بائیوکیمسٹری میں Ph.D/M.Phil میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 7 ستمبر 2002ء ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف انوائرنمینٹل سائنسز پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور نے M.Sc انوائرنمینٹل سائنسز (ایوننگ پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 7 ستمبر 2002ء ہے۔

کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، کراچی نے MBBS اور BDS کے پہلے سال کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ F.Sc میں 60% نمبر حاصل کرنے والے طلباء درخواست دینے کے اہل ہیں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 8 ستمبر 2002ء۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر حملہ کے نتائج خطرناک ہونگے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر عراق پر حملہ کے نتائج خطرناک ہونگے۔ عالمی ادارے کا چارٹر ملکوں کو دفاع کا حق دیتا ہے لیکن کوئی ملک عالمی امن کے خلاف قوت استعمال کرے تو اس کے درست ہونے کا فیصلہ اقوام متحدہ کا کام ہے۔ عالمی دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے اقوام متحدہ ہی بااختیار ادارہ ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل فلسطین تنازعہ۔ افغانستان کی صورتحال اور پاکستان و بھارت میں کشیدگی امن عامہ کیلئے بڑا خطرہ ہے۔ عالمی رہنما یہ مسائل حل کرائیں۔ عراق پر حملہ کے نتیجہ میں کشیدگی بڑھے گی۔

عراق پر حملہ ضرور ہوگا۔ بش امریکی صدر بش

نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کو چیلنج کیا کہ وہ عراق کو تباہ کن اسلحہ سے پاک کرنے کے لئے فوری اور غیر مشروط کارروائی میں مدد دے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ عراق کے خلاف ہر صورت میں کارروائی کرے گا۔ سلامتی کونسل عراق کے بارے نئی قرارداد منظور کرے صدام نے تابکاری مواد حاصل کرلیا تو ایک سال میں ایٹم بم بنالیں گے۔ اگر عالمی ادارہ اپنی قرارداد پر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہتا ہے یا عراق تباہ کن ہتھیاروں کو تلف کرنے سے انکار کر دیتا ہے تو امریکہ عراق پر ضرور حملہ کرے گا۔ امریکی صدر نے کہا کہ فلسطینی عوام یاسر عرفات کی جگہ کسی اور کو سامنے لائیں۔ امریکہ فلسطینی ریاست کا حامی ہے۔ جارج بش نے کہا کہ امریکہ کی لڑائی اسلام کے ساتھ نہیں اسے بدنام کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

قراردادیں پامال کرنے سے روکیں امریکی

وزیر خارجہ نے روس، فرانس، چین، جرمنی اور آسٹریلیا کے وزراء خارجہ سے نیویارک میں بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کو چاہئے کہ وہ عراق کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کو پامال کرنے سے روکے۔

جارجیا میں فوجی کارروائی کی دھمکی روس کے

صدر نے امریکہ میں حملوں کی پہلی برسی کے موقع پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ جارجیا کے علاقے پانکسی جارج میں اہم چیچن جنگجوؤں کے علاوہ امریکہ پر حملہ کے ذمہ دار بھی پناہ لئے ہوئے ہیں اس لئے جارجیا کی اجازت کے بغیر وہاں فوجی کارروائی کی جائے گی۔ اس بیان پر جارجیا میں شدید ردعمل ہوا اور سلامتی کے امور کے نائب وزیر نے کہا کہ روس نے اس علاقے میں فوجی کارروائی کی تو اسے جنگ سمجھا جائے گا۔

تہذیبی تصادم کا خطرہ نہیں امریکی جریدے نیوز

ویک نے اپنے تازہ شمارے کی ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ مغرب اور اسلام میں تہذیبی تصادم کا خطرہ نہیں ہے۔ اعتدال پسند مسلمان دوبارہ مذہب کی طرف آ رہے ہیں اس لئے اصلاحات کا عمل سست رہے گا۔ مسلمانوں کی بھاری اکثریت اعتدال پسند ہے۔ سعودی عرب، مودودی اور سید قطب کا لٹریچر تقسیم کر رہا ہے۔ عراق اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے باوجود عالم اسلام میں مغرب کیلئے خیرسگالی موجود ہے۔ یورپ میں جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے مسلمان مغرب زدہ حلقہ تشکیل دے رہے ہیں۔ وہ دن دور نہیں جب امریکہ میں مقیم مسلمان امریکہ کی مشرق وسطیٰ پالیسی پر اثرانداز ہونے لگیں گے۔

دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم کا ساتھ

سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے امریکی صدر جارج بش کے نام خط میں لکھا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم کا ساتھ جاری رکھیں گے۔

ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر امریکہ نے خود حملے کرائے

عراق کے سرکاری ٹیلی ویژن نے دو رپورٹیں نشر کی ہیں کہ مسلمانوں کے خلاف جنگ کیلئے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے خود امریکہ نے کرائے۔ امریکہ خلیج کی جنگ میں شکست اور سابق یوگوسلاویہ میں جارحانہ کارروائیوں کے خاتمے کے بعد ایسی جنگ کا بہانہ چاہتا تھا جو بالادستی کا جواز پیدا کرسکے۔

تو ہم پرست قوم امریکہ میں بوسٹن ایئرپورٹ پر

اس وقت انتہائی دلچسپ صورتحال پیدا ہوگئی جب بوسٹن سے لاس اینجلس جانے والی ایک پرواز کو اناؤنسر نے غلطی سے گیارہ قرار دے دیا۔ فلائیٹ گیارہ کا نام سنتے ہی مسافروں میں اضطراب و بے چینی کی لہر دوڑ گئی۔ کیونکہ ایک سال قبل نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کو تباہ کرنے والا جہاز بھی فلائیٹ گیارہ کا ہی تھا۔ لیکن امریکی انتظامیہ ... فلائٹ کے تمام ہوائی جہازوں کو فلیٹ کے طیاروں میں سے ریٹائر کر چکی ہے اناؤنسر نے بعد میں تصحیح کردی۔

کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا 11 ستمبر کو جنوب

مشرقی ایشیائی ممالک میں کوئی ناخوشگوار واقع پیش نہیں آیا۔ خدشہ تھا کہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک خصوصاً فلپائن میں دہشت گردی ہو سکتی ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ 80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	14-ستمبر	زوال آفتاب :	1-04
ہفتہ	14-ستمبر	غروب آفتاب	7-18
اتوار	15-ستمبر	طلوع فجر	5-28
اتوار	15-ستمبر	طلوع آفتاب	6-50

شریف خاندان الیکشن سے آؤٹ 10-اکتوبر کو ہونے والے عام انتخابات میں پوری شریف فیملی آؤٹ ہوگئی ہے- الیکشن ٹریبونل نے مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف اور بیگم کلثوم نواز کو بھی الیکشن لڑنے سے نااہل قرار دے دیا ہے- نواز شریف پہلے کاغذات واپس لے کر الیکشن سے آؤٹ ہو چکے ہیں- شہباز شریف اور کلثوم نواز کے لاہور سے قومی حلقوں میں کاغذات نامزدگی منظور ہونے کے خلاف ان کے مدمقابل خواجہ فاروق حسن اور ان کے ساتھیوں نے اپیلیں دائر کی تھیں جبکہ قومی حلقہ این اے 120 میں کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کے خلاف کلثوم نواز نے خود اپیل دائر کی تھی- لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس میاں نجم الزمان کی سربراہی میں قائم الیکشن ٹریبونل کے روبرو ان اپیلوں پر چھ گھنٹے سے زیادہ دیر تک سماعت ہوئی- اور الیکشن کمیشن نے فیصلہ سنا دیا-

بین الاقوامی برادری کو اعتماد میں لیں صدر جنرل مشرف نے خبردار کیا ہے کہ عراق پر حملے کا امریکی فیصلہ پاکستان اور خطے میں مسلم شدت پسندی کو بھڑکائے گا لہٰذا اس طرح کے کسی معاملے میں نہیں پڑیں گے- انہوں نے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خطے میں جاری جنگ کو وسعت دینے سے افغانستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری مہم متاثر اور وہاں موجود کرزئی حکومت کمزور پڑ جائے گی-

جاپان پاکستان کو امداد دینے والے ملکوں میں سرفہرست ہے صدر جنرل مشرف نے نیویارک میں مختلف عالمی لیڈروں سے ملاقاتیں کی ہیں- جاپان کے وزیراعظم کوئزومی نے اپنے وفد کے ہمراہ صدر سے ملاقات کی- جو تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی اور دوطرفہ تعلقات‘ اقتصادی تعاون کے امکانات بڑھانے اور علاقائی و بین الاقوامی تعاون بڑھانے پر غور ہوا- جاپان پاکستان کو امداد دینے والے ملکوں میں سرفہرست ہے- ملاقات میں دونوں ملکوں کی جانب سے نجی شعبے میں تعاون بڑھانے اور ین کریڈٹ کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہوئی-

پیپلز پارٹی کے بانی رہنما شیخ رشید انتقال کر گئے پیپلز پارٹی کے بانی رہنما‘ سابق سینئر وائس چیئرمین بابائے سوشلزم شیخ رشید احمد انتقال کر گئے- وہ طویل عرصہ سے دمہ کے مرض میں مبتلا تھے- ان کی عمر 85 سال تھی- ذوالفقار علی بھٹو کے دست راست اور با اعتماد ساتھی تھے-

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق

رائے شماری کا مطالبہ پاکستان نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے انتخابات جعلی ہیں اور اس نے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کا مطالبہ کیا ہے- دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے کہا ہے کہ ایسے جعلی انتخابات کی کیا حیثیت ہوگی جو بھارتی بندوقوں کی سنگینوں تلے عوام کی مکمل بیگانگی میں ہو رہے ہیں اور جنہیں عوام مسترد کر چکے ہیں- کوئی انتخابات رائے شماری کا متبادل نہیں ہو سکتے- انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ ان انتخابات کو بھارت سے مذاکرات کی طرف بڑھنے کے ایک موقع کے طور پر قبول کرے اور انتخابی عمل میں مداخلت نہ کرے- لیکن پاکستان نے مقبوضہ کشمیر میں ماضی میں مداخلت کی ہے نہ آئندہ کرے گا- انہوں نے کہا انتخابات جس علاقے میں ہو رہے ہیں وہاں 7 لاکھ فوج ہے انہوں نے کہا مقبوضہ کشمیر میں 1987ء اور 1993ء کے انتخابی ڈرامے سے کچھ حاصل نہیں ہوا اور آئندہ انتخابات کا نتیجہ بھی اس سے مختلف نہ ہوگا-

عوام دو نمبر آدمی کو ووٹ نہیں دینگے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ہم نے طرز حکمرانی بدل دیا ہے جسے دیکھ کر عوام اب کسی دو نمبر آدمی کو ووٹ نہیں دینگے- وہ اوکاڑہ‘ رینالہ خورد اور ساہیوال میں جلسوں سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے رینالہ اور ساہیوال میں سوئی گیس جبکہ اوکاڑہ کے قصبہ کوٹ باری میں نہر لوئر باری دوآب کی ری ماڈلنگ کے منصوبے کا افتتاح کیا اور متعدد مراعات دینے کا بھی اعلان کیا- گورنر نے کہا کہ ملٹری فارمز کے مزارعین کو مالکانہ حقوق نہیں دے سکتے لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ مزارعین کو کوئی بے دخل نہیں کر سکتا اس لئے ملٹری فارمز پر سیاست نہ کی جائے- ہماری طرز حکمرانی شہنشاہی نہیں بلکہ خدمت ہے- الیکشن سے پہلے پچاس ساٹھ ہزار افراد کو روزگار دے رہے ہیں-

بیرون ملک پاکستانی پاسپورٹس کی گمشدگی‘ تحقیقات کا حکم وفاقی وزیر داخلہ اور وفاقی وزیر خارجہ نے بیرون ملک پاکستانی سفارتخانوں سے 8 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 20 ہزار بلینک پاسپورٹس گم ہونے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اس معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے- آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اپنی 2001ء کی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ دوبئی‘ ابوظہبی‘ جدہ‘ مانچسٹر‘ برنگھم‘ گلاسگو‘ میڈرڈ اور پیرس میں 1997ء سے 2001ء کے دوران کم و بیش 20 ہزار پاسپورٹ کی کاپیاں گم ہوگئیں- رپورٹ کے مطابق فروری 2002ء میں جدہ میں واقعہ پاکستانی سفارتخانے میں پاکستانی پاسپورٹ کی 6 ہزار کتابیں ریکارڈ کا حصہ نہیں ہیں- جبکہ دوبئی میں 7 ہزار 5 سو پاسپورٹس کے بارے میں بھی کوئی علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں- یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ 3 ہزار 5 سو پاسپورٹس سٹیکر بھی سعودی عرب کے سفارتخانے سے غائب ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان واقعات میں پاکستانی سفارتخانوں کا عملہ ملوث ہو سکتا ہے-

ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ حکومت پنجاب نے ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے- اس کے مطابق انٹرسٹی روٹوں پر چلنے والی گاڑیوں کا کرایہ 28 پیسے فی کلومیٹر سے بڑھا کر 33 پیسے‘ کچی سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں کا کرایہ 29 پیسے سے 34 پیسے مقرر کیا گیا ہے جبکہ ائرکنڈیشنڈ گاڑیوں کو اپنی مرضی سے کرائے بڑھانے کی اجازت دے دی گئی ہے-

بجلی مہنگی ہونے کا امکان بجلی کے نرخوں میں اس ماہ 5 پیسے فی یونٹ اضافے کا امکان ہے اس کی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں اضافہ ہے-

تھرڈ امپائر کے فیصلہ پر ایل بی ڈبلیو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے پہلے میچ میں پاکستان کے شعیب ملک تھرڈ امپائر کے فیصلہ پر ایل بی ڈبلیو قرار دیئے جانے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے- سری لنکن باؤلر واس کی گیند پر تھرڈ امپائر کو کال کیا گیا جس نے ری پلے دیکھنے کے بعد شعیب ملک کو آؤٹ قرار دے دیا-

پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بڑی قربانیاں دی ہیں- پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن کی حیثیت رکھتا ہے-

بقیہ صفحہ 7

انتھراکس کی دوا کے مضر اثرات گزشتہ سال امریکہ میں انتھراکس کے حملوں کی وجہ سے اینٹی بائیوٹک دوائی سپرو کثرت سے استعمال کی گئی جس سے مدافعتی بکٹریا متاثر ہوئے ہیں-

آلودگی سے بیماریوں میں اضافہ لندن سے ماحولیات کے بارے میں شائع ہونے والے ایک جریدے نے اپنی ریسرچ رپورٹ میں لکھا ہے کہ اگر ترقی پذیر ممالک میں آلودگی پر قابو نہ پایا گیا تو وہاں جسمانی اور ذہنی بیماریوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو جائے گا اور ترقی پذیر ممالک میں 2015ء تک آلودگی کے باعث 20 فیصد بیماریاں بڑھ جائیں گی ترقی پذیر ممالک میں دھواں اگلتی گاڑیاں- کوڑا کرکٹ اور آلودہ پانی کی وجہ سے عام صحت پہلے ہی خراب ہے-

ماہر سرجن کی آمد
ہر اتوار صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
ایمرجنسی سرجن آن کال 24 گھنٹے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 213944

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر - طاہر محمود ☎ 4844986

جرمن ولو کل ہومیو پیتھک ادویات
جرمن ولو کل ہومیو پیتھک ادویات‘ مدر ٹنکچرز‘ پوٹینسیاں‘ بائیوکیمک ادویات‘ سادہ ٹکیاں‘ گولیاں‘ شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-
کیور ایٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر - وی سی آر
بھی دستیاب ہیں-
1- لنک میکلوڈ روڈ
☎ 7231680 7231681 7223204 7353105
رابطہ - انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61